93553-اگر کوئی شخص لڑکی سے مطالبہ کرے کہ وہ یہ کہے میں نے اللہ کے سامنے فلاں کو اپنا خاوند قبول کیا تو کیا اس طرح وہ بیوی بن جائیگی

سوال

میری مشکل یہ ہے کہ میں نے انٹرنیٹ پر ایک شخص سے تعارف کیا اور ہم آپس میں ایک دوسرے سے محبت کرنے لگے کچھ عرصہ بعد اس نے میرے ساتھ شادی کا مطالبہ کیا تا کہ ہماری آپس میں کلام کرنا حرام نہ ہو، اور اس کا طریقہ یہ بتایا کہ میں یہ کہوں : میں نے فلاں شخص کو اللہ کے سامنے اپنا خاوند قبول کیا، لیکن میں نے اس سے انکار کر دیا اور اس پر راضی نہ ہوئی جس میں شادی کی شروط نہیں ہیں.
وہ کہنے لگا : ایجاب و قبول اور مہر موجود ہے، میں نے اسے کہا گواہوں کی موجودگی تجھے کس نے معاف کی ہے تو وہ کہنے لگا کہ یہاں گواہ بھی موجود ہیں، لیکن میں نے انہیں اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھا، لیکن وہ شخص اصرار کرتا ہے کہ یہ شادی صحیح ہوگی، لیکن میں اس سے مطمئن نہیں، برائے مہربانی میں یہ معلوم کرنا چاہتی ہوں کیا میں اسے شادی شمار کروں یا نہ کرو، اور میں اس سے بات چیت کر کے حرام کا ارتکاب نہیں کرنا چاہتی ؟

پسندیدہ جواب

یہ شادی نہیں بلکہ انحراف ہے، اور اسے شادی کا نام دینا جھوٹ و کذب اور دھوکہ ہے، آپ پر واجب ہوتا ہے کہ اس شخص سے فورا تعلقات منقطع کر دیں جو اللہ کے احکام کے ساتھ کھیلنے کی کوشش کر رہا ہے، اور اللہ کی حرام کردہ کو حلال کر رہ ہے، کیونکہ اس کا یہ گمان کرنا کہ یہ شادی ہے اس سے وہ یہ چاہتا ہے کہ آپ اس کے لیے اسی طرح مباح ہو جائیں جس طرح خاوند اور بیوی کے مابین ہوتا ہے.

اور کیا زمین پر کوئی بھی زانی شخص اس سے عاجز ہے کہ وہ اس طرح کی شادی کسی زانی اور فاجر قسم کی عورت سے یہ شادی رچائے جس کے گناہ میں وہ برابر کے شریک ہوں، تو اس طرح وہ اس کی بیوی بن جائے اور وہ اس طرح وہ زانی قرار نہ پائیں ؟!

ہمیں خدشہ ہے کہ وہ اس طرح بتدریج آپ کو اپنے سامنے بے پردہ ہونے اور پھر اس سے بھی آگے بڑھ کر جانے کی کوشش کریگا اور اس طرح آپ کی تصویریں اتاری جائینگی اور انہیں نشر کیا جائیگا، اور پھر اب تو تصاویر میں بھی جعل سازی کرنا آسان ہو چکا ہے کہ کسی کی تصویر پر کسی کا چہرہ لگا دیا جاتا ہے، اور پھر ان تصاویر کے ذریعہ آپ کو بلیک میل کرنا شروع کر دیگا، اگر آپ اس کا مطالبہ تسلیم نہیں کرینگی تو وہ یہ اشیاء سامنے لانے کی دھمکی دے گا، اور اس طرح کے واقعات بہت ہو چکے ہیں اور ہو رہے ہیں.

اس طرح کی معلومات حاصل کرنے کے لیے آپ سوال نمبر (91868) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں تا کہ آپ کو عبرت حاصل ہو.

اور پھر کتنی ہی غافل عورتیں ہیں جنہوں نے انسان صفت بھیڑیوں نے اس طرح کے حیلوں سے اپنا شکار بنایا، حتی کہ وہ اپنی سب سے قیمتی چیز عفت و عصمت سے ہاتھ دھو بیٹھی، اور پھر اس شخص نے اسے بالکل چھوڑ دیا اور شادی کے سارے وعدے اور عہد و پیمان بھول گیا، نہ تو اسے کوئی نفقہ ملا اور نہ ہی کوئی حقوق بلکہ اسے طلاق تک حاصل نہ ہو سکی!

صحیح شادی وہی ہے جس میں عورت کا ولی موجود ہو اور دو مسلمان اور عادل گواہوں کی موجودگی میں ایجاب و قبول ہو اور مہر رکھا جائے، اور جو نکاح بھی ولی کے بغیر ہو وہ باطل ہے، اور جس عورت نے بھی اپنی شادی خود کی تو وہ زانیہ کہلاتی ہے.

جیسا کہ حدیث میں وارد ہے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ :

"جس عورت نے بھی اپنا نکاح خود کیا تو وہ زانیہ ہے"

اسے دار قطنی نے روایت کیا ہے.

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ بھی فرمان ہے :

"ولی اور دو عادل گواہوں کے بغیر نکاح نہیں ہوتا"

اسے امام بیہقی نے روایت کیا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الجامع حدیث نمبر (7557) میں صحیح قرار دیا ہے.

اور ایک حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جس عورت نے بھی اپنے ولی کی اجازت کے بغیر اپنا نکاح خود کیا تو اس کا نکاح باطل ہے، اس کا نکاح باطل ہے، اس کا نکاح باطل ہے"

مسند احمد حدیث نمبر (24417) سنن ابو داود حدیث نمبر (2083) سنن ترمذی حدیث نمبر (1102) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الجامع حدیث نمبر (2709) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

ہمیں آپ کے سوال سے جو ظاہر ہو رہا ہے وہ یہ کہ آپ اللہ کا خوف رکھتی ہیں اور اللہ سے ڈرتی ہیں اور اپنے آپ کو حرام میں ڈالنا پسند نہیں کرتیں، اور اللہ کی ناراضگی مول نہیں لینا چاہتیں، اس لیے ہم آپ پر شفقت کرتے ہوئے یہ نصیحت کرتے ہیں کہ آپ اس شخص کو بھول جائیں، اور اس سے ہر قسم کے تعلقات منقطع کر لیں، انٹرنیٹ ہو یا دوسرے ذریعہ سے کوئی تعلق مت رکھیں، کیونکہ ہر ہنسی اور بات اور لحظہ شہوت آپ کے نامہ اعمال میں لکھا جائیگا، اور کل قیامت کے روز آپ نے اپنے رب کے سامنے اس کا جواب دینا ہے.

اس لیے آپ جتنی جلدی ہو سکے اس سے توبہ کریں تا کہ آپ کی غلطیاں اور برائیاں مٹائی جائیں، اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کو معاف کرتے ہوئے درگزر فرمائے، اور آپ سے اس فاجر شخص کو اور اس جیسے دوسرے اشخاص کو دور رکھے اور مسلمانوں کی بیٹیوں کو محفوظ فرمائے.

مزید اہمیت کی بنا پر آپ ان سوال کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں : (84089).

واللہ اعلم.